السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مردہ خواب میں کوئی چیز مانگے تو لوگ اس چیز کو استعمال کرنا اچھا نہیں سمجھتے کسی اور کو دے دیتے ہیں کیا ایسا کرنا محض وہم ہے یا وہ چیز خیرات کر دینی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ محض توہم پرستی ہے میت کی طرف سے صدقہ کرنا ہر حالت میں مسنون ہے چاہے اس شے کا صدقہ کیا جائے یا کسی اور کا ۔ امام المعرین ابن سیرین رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔

بحالت خواب مردوں سے کوئی شے لینی محبوب ہے لیکن دینی غیر محبوب صاحب الاشارات " فرماتے ہیں بشرطیکہ اخذ کی صورت میں زہریلی شے نہ ہو اور اعطاء کی جملہ دجوہات غیر محمود ہیں الا یہ کہ مکروہ گزشتہ جنس سے ہو (اس سے مقصود زوال ہم و غم ہے ۔ "(برحوامش تعطیر الانام ص: 278

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص577

محدث فتویٰ